نقد و استدراک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت

مکرم و محترم جناب سید جلال الدین عمری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تحقیقات اسلامی ستمبر ۱۹۹۱ء کا شمارہ ایک مہربان کی عنایت سے ہم دست ہوا۔ مسلسل مطالعہ کے لیے نہیں ملتا۔

اس میں شہاب الدین انصاری صاحب کا مضمون حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت پڑھا۔ فنی تحقیق پر کوئی تبصرہ نہیں کرسکتا۔ البتہ ایک یادداشت پیش کرتا ہوں۔

کتاب الرد علی المنطقین لابن تیمیہ کو عبدالصمد سورتی تاشر کتب عربی۔ بھنڈی بازار بمبئی نے شائع کیا ہے۔ اس کے صفحہ ۵۲۸ پر لکھا ہے "میں نے احمد آباد کے ماہر فلکیات ہری ہر پراں شنکر بھٹ Prof. H.P. Bhatt سے دریافت کیا کہ سن دس ہجری میں کسوف شمس کس تاریخ کو واقع ہوا تھا۔ اس نے حساب لگا کر بتایا کہ مدینہ میں بروز منگل ۲۹ شوال ۱۰ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۶۳۲ء سورج گرہن واقع ہوا تھا۔ احادیث میں ملتا ہے کہ یہی دن تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ابراہیم کا انتقال ہوا تھا۔ اس طرح سن ہجری اور سن عیسوی کا تطابق ہوجاتا ہے۔

اسی طرح جنگ بدر کے دن رومیوں کو ایرانیوں پر پہلی فتح نصیب ہوئی تھی۔ اس کا تعین بھی رومی تاریخوں سے ہوسکتا ہے۔

اس طرح جب دو تاریخوں کا صحیح تطابق عیسوی تاریخوں سے ہوجاتا ہے۔ تو پھر بقیہ سنین نبوت کا تطابق آسان ہے۔

محققین کرام کو چاہیے کہ اس فلکی اور تاریخی نقاط اتصال پر توجہ دیں۔

والسلام

احقر

محمد سلیم